بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## الجواب حامداً ومصلیاً

(۱و۲) علماء کرام کی تحقیق کے مطابق جو الکوحل دواؤں، عطریات اور مختلف کریموں میں استعمال ہوتا ہے اگر وہ کسی پاک چیز سے تیار کیا گیا ہو مثلاً پھولوں، سبزیوں، اناج، پٹرول، چمڑے وغیرہ تو ایسا الکوحل پاک ہے، لہٰذا ان چیزوں سے تیار کیے گئے پرفیوم یا ائیر فریشنرز میں شامل الکوحل کے استعمال کی گنجائش ہے، اور ہمارے یہاں پرفیوم وغیرہ میں عموماً پاک چیزوں سے تیار کردہ الکوحل ڈالی جاتی ہیں لہٰذا اس کے خارجی استعمال کی گنجائش ہے اور ایسے پرفیوم کو لگا کر پڑھی گئی نماز بھی درست ہے، البتہ جس پرفیوم وغیرہ کے بارے میں یقین یا غالب گمان سے معلوم ہو جائے کہ اس میں انگور یا کھجور یا کشمش سے تیار کردہ الکوحل شامل ہے تو ایسے پرفیوم کا استعمال کرنا جائز نہیں۔ (ماخذہ تبویب ۱۰۳۶/۷، ۱۳۳۲/۱۳۱، ۱۳۱۹/ھ)

واللہ اعلم بالصواب

محمد عدنان عزیز

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

ا ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

۱۲ فروری ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

[illegible]

ا / ۴ / ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح

[illegible]

ا / ۴ / ۱۴۳۴ھ

دارالافتاء

95/1507

۱۴۳۴/۴/۱

۲۰۱۳/۲/۱۲

Scanned by CamScanner